جاگیرداروں اوروڈیروں کی سیاسی ومذہبی جماعتیں غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ایم کیوایم کو ختم کردیناچاہتی ہیں۔الطاف حسین

ایم کیوایم کاغذی تنظیم نہیں بلکہ ایک منظّم عوامی جماعت ہے جسکی جڑیں عوام میں ہیں اورسازشی ہتھکنڈے اسے ختم نہیں کرسکتے

مخالف سیاسی ومذہبی عوام کی سچی ہمدردہوتیں توغریب ومظلوم عوام ان جماعتوں کوچھوڑکرایم کیوایم میں شامل نہ ہوتے

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیزآبادکراچی اورحیدرآبادمیں زونل آفس پرکارکنوں سے ٹیلیفون پرخطاب

کراچی۔۔۔9جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے کہاہے کہ جاگیرداروں اوروڈیروں کی ساری سیاسی ومذہبی جماعتیں غریب ومتوسط طبقہ کی نمائندہ جماعت ایم کیوایم کوختم کردیناچاہتی ہیں لیکن ایم کیوایم کوئی کاغذی تنظیم نہیں بلکہ ایک منظّم عوامی جماعت ہے جس کی جڑیں عوام میں ہیں اورسازشی ہتھکنڈے اسے ختم نہیں کرسکتے۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روزایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیزآبادکراچی اورحیدرآبادمیں زونل آفس پرجمع ہونے والے کارکنوں سے ٹیلیفون پرخطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پر اراکین رابطہ کمیٹی اورحق پرست نمائندے بھی موجودتھے۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ایم کیوایم نے غریب اورمتوسط طبقہ سے جنم لیاہے اسی لئے جب سے ایم کیوایم قائم ہوئی ہے جاگیرداروں اوروڈیروں پرمشتمل سیاسی ومذہبی جماعتیں اسی وقت سے ایم کیوایم کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں۔آج بھی مخالف سیاسی ومذہبی جماعتیں غریب ومتوسط طبقہ کی واحدنمائندہ جماعت ایم کیوایم کوختم کرنے کیلئے برسرپیکارہوگئی ہیں اورایم کیوایم پرجھوٹے اوربے بنیاداورگھناؤنے الزامات لگارہی ہیں۔انہوں نے کہاکہ ایم کیوایم کوئی کاغذی تنظیم یاڈرائنگ روم کی سیاست کرنے والی جماعت نہیں بلکہ ایک منظّم عوامی جماعت ہے جسکی جڑیں عوام میں ہیں۔جناب الطاف حسین نے کہاکہ ایم کیوایم کے خلاف ماضی میں بھی ریاستی آپریشن اورسازشیں کرکے اسے ختم کرنے کی کوششیں کی گئیں لیکن ایم کیوایم کوختم نہیں کیاجاسکااورآج بھی جوعناصرایم کیوایم کے خلاف سازشوں میں مصروف ہیں انکے سازشی ہتھکنڈے ایم کیوایم کوختم نہیں کرسکتے اورمجھے اپنے ساتھیوں پربھرپوریقین ہے کہ وہ مخالفوں کے ہرسازشی ہتھکنڈے کاجرات سے سامناکرینگے اوراپنے اتحادسے اسے ناکام بنائیں گے۔انہوں نے کہاکہ جوقوم پرست اورسیاسی ومذہبی جماعتیں پختونوں،سندھیوں،بلوچوں کے ہمدردہونے کادعویٰ کرتی ہیں اگرانہوں نے عوام کیلئے واقعی کچھ کیاہوتااوروہ عوام کی سچی ہمدردہوتیں توغریب ومظلوم پختون،سندھی،بلوچ اورپنجابی عوام ان جماعتوں کوچھوڑکرایم کیوایم میں شامل نہ ہوتے۔انہوں نے کہاکہ جب صوبہ سرحدمیں8اکتوبر2005ءکوزلزلہ آیاتووہ جماعتیں جوخودکوپختونوں کاہمدرد کہتی ہیں وہ اس وقت کہاں غائب تھیں؟جناب الطاف حسین نے کہاکہ 8اکتوبرکوصوبہ سرحداورآزادکشمیرمیں زلزلہ آیاتوایم کیوایم وہ واحدجماعت تھی جس نے سب سے پہلے صدارتی ریلیف فنڈمیں عطیہ دیااوروہاں جاکرمتاثرین کی مددکی اورآج بھی جب صوبہ سندھ،بلوچستان اورسرحدمیں سیلاب آیاہے توایم کیوایم وہ واحدجماعت ہے جس نے سب سے پہلے صدارتی ریلیف فنڈمیں 50لاکھ روپے کاعطیہ دیااوراس کے ڈاکٹروں،پیرامیڈیکل اسٹاف اوررضاکاروں پرمشتمل امدادی ٹیمیں سیلاب اوربارشوں سے متاثرہ علاقوں میں متاثرین کی مددکررہی ہیں جبکہ دیگرسیاسی ومذہبی جماعتوں نے متاثرین کی مددکرنے کے بجائے لندن میں آل پارٹیزکانفرنس کے نام پرکروڑوں روپے خرچ کئے۔جناب الطاف حسین نے تحریک کے تمام کارکنوں اورذمہ داروں سے کہاکہ وہ آنے والے وقت کاسامناکرنے کیلئے اپنی صفوں میں اتحادکومزیدمضبوط بنائیں،اپنی ذمہ داریوں کااحساس کریں اوراپنے فرائض ایمانداری اوردیانتداری سے انجام دیں۔جناب الطاف حسین نے تمام حق پرست وزراء،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی،ناظمین اوردیگرتمام حق پرست نمائندوں پرزوردیاکہ وہ عوام کے مسائل کے حل کیلئے تمام ترصلاحیتوں اورتوانائیوں کابھرپوراستعمال کریں اورعوام وکارکنان کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔

اے پی سی کا مقصد صرف ایم کیو ایم پر بہتان تراشی تھا، شعیب بخاری

نائن زیرو پر پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔9، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لندن میں منعقد ہونے والی اے پی سی کا مقصد صرف ایم کیو ایم پر بہتان تراشی تھا اور اگر اے پی سی میں شامل سیاسی و مذہبی رہنما عوام کے اتنے ہی ہمدرد ہیں تو یہ قائد تحریک الطاف حسین کی طرح اعلان کریں کہ وہ آئندہ خود کبھی الیکشن نہیں لڑیں گے بلکہ غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے اپنے کارکنوں کو ٹکٹ دیں گے۔ان خیالات کا اظہار ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری ایڈوکیٹ نے ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس کے متن کے مطابق

معزز صحافی حضرات!

السلام علیکم

سب سے پہلے تو ہم اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر آپ تمام صحافی حضرات کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔آج کی اس پریس کانفرنس کا مقصد گزشتہ روز لندن میں ہونے والے اے پی سی کے مشترکہ اعلامیئے میں ایم کیو ایم اور جناب الطاف حسین کے خلاف بہتان تراشی پر ایم کیو ایم کے ردعمل سے آپ اور آپ کے توسط سے ملک بھر کے عوام کو آگاہ کرنا ہے۔

مذکورہ اے پی سی میں جسے او پی سی کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا، اگر ایم کیو ایم کے خلاف مشترکہ اعلامیئے ہی جاری کرنا تھا تو پھر 5، ہزار میل دور جانے اور کروڑوں روپے خرچ کرنے کی کیا ضرورت تھی کیونکہ یہ کام تو ٹیلی فون پر بھی ہوسکتا تھا۔ایسے حالات میں جبکہ ملک کے تین صوبے سیلاب کی نذر ہو چکے ہیں، لاکھوں افراد سیلاب کی تباہ کاریوں سے متاثر ہیں، بھوک وافلاس، بیماریوں کا شکار ہیں اور کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور ہیں، اگر اے پی سی کے ڈرامے پر خرچ کی جانے والی رقم سے سیلاب زدگان کی امداد کی جاتی تو انسانیت کی خدمت کی جاسکتی تھی۔

آل پارٹیز کانفرنس میں جو سیاسی و مذہبی جماعتیں جمہوریت کے نام پر جمع ہوئیں لیکن ایم کیو ایم اور قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف آل پارٹیز کانفرنس کی قراردادوں سے صاف ظاہر ہوگیا ہے کہ اس کانفرنس کا مقصد ملک میں جمہوریت نہیں بلکہ ان کا صرف ایک ہی ایجنڈا تھا کہ ایم کیو ایم کے خلاف آئندہ لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

اے پی سی کی قراردادوں میں جس طرح 12 مئی کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے اس کا الزام ایم کیو ایم کے سر ڈالا گیا ہے اور سندھ کے گورنر، وزیر اعلیٰ اور ایم کیو ایم کے خلاف بہتان تراشی کی گئی ہے اس سے ان سیاسی و مذہبی جماعتوں کی ایم کیو ایم دشمنی کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ایم کیو ایم کو 12 مئی کے سانحہ کا ذمہ دار قرار دینے والی جماعتیں ہی دراصل 12 مئی کو ہونے والے قتل میں ملوث تھیں اور اس سانحہ کی ذمہ دار تھیں اور جن سیاسی جماعتوں نے ایم کیو ایم پر 12، مئی کے واقعات کی ذمہ داری عائد کی، خود ان کے ہاتھ 12 مئی کو شہید کئے جانے والوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔عوامی نیشنل پارٹی، مسلم لیگ جماعت اسلامی، تحریک انصاف اور دیگر جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں کی قتل و غارتگری کے گواہ ملک بھر کے ذرائع ابلاغ اور عوام بھی ہیں لیکن افسوس کہ اے پی سی میں نہ صرف کراچی کے بے گناہ شہریوں کے قاتل شریک تھے بلکہ مگرمچھ کے آنسو بھی بہا رہے تھے۔اے این پی 12 مئی کے واقعہ کی سب سے بڑی ذمہ دار ہے جس کے سربراہ اسفند یار ولی اور ان کے قریبی لوگ 12 مئی کو ہونے والے قتل عام میں ملوث ہیں۔اسی طرح اے پی سی میں پیپلز پارٹی کی رہنماء شیری رحمان بھی شریک تھیں جو خود 12 مئی کے سانحہ میں براہ راست ملوث تھیں اور جن کی گاڑی سے مسلح دہشت گردوں نے معصوم اور نہتے عوام پر بے دریغ فائرنگ کی جس کا ثبوت ایم کیو ایم کی جانب سے جاری کی جانے والی وڈیو فلم ''کڑوا سچ'' ہے جسے نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر کے عوام دیکھ چکے ہیں اور جان چکے ہیں کہ 12 مئی کو کراچی میں ایم کیو ایم کی پرامن ریلیوں پر فائرنگ کے واقعات میں کون کون سی جماعتیں ملوث تھیں۔

ہر جگہ 12 مئی کی رٹ لگانے والے سیاسی رہنماؤں کو ذرہ برابر بھی شرم نہیں آتی کہ یہ ایک طرف تو یہ ایم کیو ایم پر دہشت گردی کا بہتان لگاتے ہیں جبکہ دوسری طرف لال مسجد میں معصوم عورتوں اور بچوں کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنانے والے اور فوج اور سیکورٹی فورسز سے باقاعدہ مسلح جنگ کرنے والے مسلح دہشت گردوں کی کھل کر حمایت کر رہے ہیں اور انہیں معصوم قرار دے رہے ہیں۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جن جماعتوں کے پیٹ میں عوام کی ہمدردی کے مروڑ اٹھ رہے ہیں انہیں صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان میں دہشت گردی اور قتل و غارتگری کیوں دکھائی نہیں دیتی اور اس نام نہاد اے پی سی میں صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان میں مسلح دہشت گردی، خودکش حملوں اور بم دھماکوں میں بے گناہ شہریوں کے قتل عام کے خلاف مذمتی قرارداد کیوں پیش نہیں کی گئی؟

اے پی سی کی ایک قرارداد میں قائد تحریک الطاف حسین کو برطانیہ سے نکالنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔قائد تحریک الطاف حسین کو برطانیہ سے نکالنے کی حسرت اور سرتوڑ کوششیں پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو اور نواز شریف اپنے دونوں دور حکومت میں کر چکے ہیں اور انہیں سوائے ناکامی اور ذلت ورسوائی کے کچھ ہاتھ نہیں آیا ہے اور انشاء اللہ اب بھی انہیں ذلت ورسوائی کا ہی سامنا کرنا پڑے گا۔یہ نام نہاد سیاسی و مذہبی رہنما قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف اسلئے ہیں کہ ان کا تعلق جاگیردار طبقہ سے نہیں اور انہوں نے نواز شریف اور بینظیر کی طرح ملک کی دولت کو نہیں لوٹا، انہوں نے سوئس بینکوں میں قومی خزانے کا لوٹا ہوا مال نہیں جمع کیا۔انہوں نے نواز شریف اور بینظیر بھٹو کی طرح رائے ونڈ اور سرے محل کی جاگیریں اور جائیدادیں نہیں بنائیں۔اے پی سی میں جتنے سیاسی و مذہبی رہنما شریک تھے اور جو قائد تحریک الطاف حسین پر کیچڑ اچھال رہے تھے اگر یہ نام نہاد سیاسی و مذہبی رہنما عوام کے اتنے ہی ہمدرد ہیں تو یہ قائد تحریک الطاف حسین کی طرح اعلان کریں کہ ہم آئندہ خود کبھی الیکشن نہیں لڑیں گے بلکہ غریب ومتوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے اپنے کارکنوں کو ٹکٹ دیں گے۔

ایک قرارداد میں کہا گیا کہ اے پی سی میں شریک جماعتیں آئندہ ایم کیو ایم کے ساتھ ملکر حکومت نہیں بنائیں گی۔پاکستان کے باشعور عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ کوئی جماعت ایم کیو ایم کی مجبوری نہیں بلکہ ہمیشہ دوسری جماعتوں ہی کو ایم کیو ایم کی ضرورت پیش آتی ہے۔ایم کیو ایم آج تک پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ سمیت کسی بھی سیاسی یا مذہبی جماعت کے دروازے پر تعاون مانگنے نہیں گئی بلکہ ملک کے باشعور عوام گواہ ہیں کہ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ، ایم ایم اے اور دیگر جماعتیں ہی حکومت بنانے کیلئے قائد تحریک الطاف حسین سے تعاون کی بھیک مانگنے بار بار ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو اور لندن آئیں۔

اے پی سی میں شریک تمام ہی سیاسی و مذہبی جماعتیں جو آج جمہوریت کی چیمپئن بن رہی ہیں یہ سب آمریت اور فوجی جرنیلوں کی پیداوار ہیں اور آج بھی کے رابطے میں ہیں۔پیپلز پارٹی نے جنرل ایوب خان اور نواز شریف کی مسلم لیگ نے جنرل ضیاء الحق کے مارشل کی آغوش میں پرورش پائی اور جنہوں نے خود آمریت کی گود میں پرورش پائی ہو انہیں جمہوریت کی باتیں کرتے ہوئے اور دوسروں پر کیچڑ اچھالتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔

ملک کے کروڑوں غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کو برسوں سے اپنے مذموم مفادات کیلئے استعمال کرنے والے سارے جاگیردار، وڈیرے اور اسٹیبلشمنٹ کے تمام تنخواہ دار بشمول پیپلز پارٹی آج متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف ایک ہوگئے ہیں اور محض عوام دشمنی میں ایم کیو ایم اور قائد تحریک الطاف حسین کے خلاف زہر اگل رہے ہیں۔ایم کیو ایم کے خلاف زہر اگلنے والے ان تمام نام نہاد سیاسی و مذہبی رہنماؤں کو دراصل ایم کیو ایم اور الطاف حسین فوبیا ہوگیا ہے اور ایم کیو ایم ان سب کے اعصاب پر اس قدر سوار ہے کہ یہ اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے ہر جگہ اور ہر محفل میں انہیں ایم کیو ایم نظر آتی ہے۔جب 8 اکتوبر 2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ آیا تو اس وقت بھی متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سب سے پہلے زلزلہ زدگان کی مدد کی اور اب جب بلوچستان، سندھ اور سرحد میں قیامت خیز سیلاب آیا تو اس موقع پر بھی جناب الطاف حسین ہی وہ واحد رہنما ہیں جنہوں نے سب سے پہلے سیلاب زدگان کیلئے صدارتی ریلیف فنڈ میں 50 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا اور ایم کیو ایم ہی وہ واحد جماعت ہے جس کے کارکنان سیلاب کے متاثرین کیلئے امدادی سامان جمع کررہے ہیں اور سیلاب سے تباہ ہونے والے علاقوں میں جاکر متاثرین کی مدد کررہے ہیں، انہیں طبی امداد فراہم کررہے ہیں جبکہ دیگر سیاسی و مذہبی جماعتوں نے متاثرہ عوام کی مدد کرنے کے بجائے انہیں انکے حال پر چھوڑ دیا ہے اور کروڑوں روپے خرچ کرکے لندن میں اے پی سی کررہے ہیں۔ایم کیو ایم کے خلاف بہتان تراشی کرنے والے کتنا ہی زہر اگلیں لیکن وہ اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈوں کے ذریعے نہ تو عوام کی حمایت حاصل کرسکتے ہیں اور نہ ہی وہ زہریلے الزامات لگا کر عوام کو ایم کیو ایم سے بدظن کرسکتے ہیں۔عوام متحد ومنظم رہیں انشاء اللہ ماضی کی طرح آئندہ بھی ایم کیو ایم کے دشمن ذلیل ورسوا ہوں گے۔

پشاور میں چینی باشندوں کا قتل قابل مذمت ہے، ارکان قومی اسمبلی

صوبہ سرحد میں شہریوں کی جان ومال کے تحفظ میں ناکامی پر متحدہ مجلس عمل کی صوبائی حکومت کو برطرف کیا جائے

صوبے میں دہشت گردی، خودکش حملوں، بم دھماکوں اور راکٹ لانچروں سے حملوں میں شہریوں کا قتل معمول بن چکا ہے

کراچی۔۔۔9، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی نے صوبہ سرحد کے دارالحکومت پشاور میں مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں چینی باشندوں کی ہلاکت کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ چینی باشندوں کے قتل اور دہشت گردی میں ملوث عناصر اور انکے سرپرستوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے۔اپنے مشترکہ بیان

میں انہوں نے کہا کہ ایک طویل عرصے سے صوبہ سرحد میں امن وامان مکمل طور پر تباہ ہے،صوبے میں خودکش حملوں ، بم دھماکوں اور راکٹ لانچروں سے حملوں میں شہریوں، پولیس اورسیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں کا قتل روزمرہ کا معمول بن چکا ہے اوراب وہاں غیرملکی باشندوں کوبھی دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ متحدہ مجلس عمل کی حکومت دہشت گردی کے ان واقعات کوروکنے کے بجائے دہشت گردوں کی مکمل سرپرستی کررہی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ متحدہ مجلس عمل کے رہنما بالخصوص جماعت اسلامی کی قیادت دن رات کراچی میں امن وامان کی صورتحال پر ٹسوے بہاتی ہے لیکن انہیں صوبہ سرحد میں قتل وغارتگری اوردہشت گردی کے واقعات دکھائی نہیں دیتے جہاں خود متحدہ مجلس عمل کی حکومت ہے ۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ صوبہ سرحد میں چینی باشندوں کے قتل کا فوری نوٹس لیا جائے ، مذہبی دہشت گردی اورانتہاء پسندی کی سرپرستی کرنے والے عناصر کے خلاف بے گناہ غیرملکی شہریوں کے قتل کا مقدمہ درج کیا جائے اورشہریوں کے جان ومال کے تحفظ میں ناکامی اوردہشت گردوں کی سرپرستی کرنے پرصوبہ سرحدکی حکومت کو برطرف کیا جائے۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں چینی باشندوں کی ہلاکت پر چائنا کی حکومت اورعوام سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اورزخمی چینی باشندے کی جلدصحت یابی کیلئے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا۔

آل پارٹیز کانفرنس میں میاں نوازشریف نے مسلم لیگی رہنماؤں سے گفتگوکرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن کا تمسخراڑایا مولانافضل الرحمٰن اورجے یوآئی کے رہنما اپنی تذلیل پرآوازاحتجاج بلندکریں۔سیدطارق میر

لندن۔۔۔9، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیدطارق میرنے جے یوآئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن سے کہا ہے کہ وہ لندن نوازشریف اوردیگر مسلم لیگی رہنماؤں کی جانب سے اپنی تذلیل پرآوازاحتجاج بلند کریں۔اپنے ایک بیان میں طارق میرنے کہا کہ کل آل پارٹیز کانفرنس کے دوسرے روزکانفرنس کے اعلامیہ کی تشکیل کے دوران میاں نوازشریف نے ظفراقبال جھگڑااوردیگرمسلم لیگی رہنماؤں سے گفتگوکرتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن کا تمسخراڑایا اوران کے بارے میں توہین آمیزریمارکس پاس کئے۔اس وقت نوازشریف اوردیگرمسلم لیگی رہنماؤں کے مائیک کھلے ہوئے تھے اورٹیلیوژن پرپوری قوم نے براہ راست یہ توہین آمیزریمارکس سنے۔طارق میرنے کہا کہ نوازشریف اوردیگرمسلم لیگی رہنماؤں کی جانب سے مولانا فضل الرحمٰن کی تضحیک اورتمسخراڑانے کا جے یوآئی کے رہنماؤں کونوٹس لینا چاہیے۔

ایم کیوایم کی جانب سے قمبر شہدادکوٹ کے متعددگاؤں میں غذائی اجناس کی تقسیم

قمبرشہدادکوٹ۔۔۔9، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے اندرون سندھ میں بارش اورسیلابی ریلوں سے متاثرہ قمبرشہدادکوٹ کی یوسی کھیڑ اور یوسی غیبی دیرو کے متاثرین میں غذائی اجناس اورکھانا تقسیم کیا گیا۔دوٹرکوں پرمشتمل غذائی اجناس میں چاول،چینی،آٹا،گھی،دالیں،خشک دودھ،چائے کی پتی،منرل واٹراوردیگراشیاءشامل تھیں۔حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پہنور نے قمبرشہدادکوٹ کے متاثرہ علاقے یوسی کھیڑ،تحصیل میروخان،یوسی غیبی،تحصیل قمبر کے گاؤں حمید چانڈیو،گاؤں خیروگاڑی، گاؤں محبوب چانڈیو،گاؤں نودما،گاؤں بھمبھوکے ہائی اسکول اورپرائمری اسکولوں کا دورہ کیا اوربارش سے متاثرہ خاندانوں میں غذائی اجناس تقسیم کیں۔اس موقع پرایم کیوایم قمبرشہدادکوٹ کی زونل کمیٹی کے اراکین بھی ان کے ہمراہ تھے۔بعدازاں انہوں نے سٹی قمبر کے 2ہزاربارش متاثرین میں پکاہوا کھانا بھی تقسیم کیا۔انہوں نے بارش سے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم مشکل کی اس گھڑی میں غریب عوام کے ساتھ ہے۔واضح رہے کہ متحدہ قومی موومنٹ اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب کراچی کے مضافاتی علاقوں،اندرون سندھ کے گاؤں گوٹھوں اوربلوچستان کے مختلف علاقوں میں غذائی اجناس اورامدادی سامان کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے اوراس سلسلے میں ایم کیوایم کی مختلف امدادی ٹیمیں سندھ کے مختلف علاقوں میں مصروف عمل ہیں جبکہ ایم کیوایم کی میڈیکل ایڈکمیٹی کی جانب سے بارش سے متاثرہ افرادکو علاج ومعالجہ کی سہولیات بھی فراہم کی جارہی ہیں۔

کراچی میں کسی معمولی واقعہ کو بنیاد بنا کر فوجی آپریشن کرنے کے مطالبات کرنے والی جماعت اسلامی لال مسجد پر قابض ہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی مخالفت کر رہی ہے۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی خودکش حملے کرنے والے دہشت گردوں کی سب سے بڑی سرپرست جماعت اسلامی اور متحدہ مجلس عمل ہیں

کراچی۔۔۔9، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان سندھ اسمبلی نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی اور متحدہ مجلس عمل کی جانب سے لال مسجد میں عورتوں اور معصوم بچوں کو اسلحہ اور گولہ بارود کے زور پر یرغمال بنانے والے مذہبی انتہا پسند دہشت گردوں کی حمایت سے ایک بار پھر ثابت ہو گیا ہے کہ ملک میں خودکش حملوں اور دہشت گردی کی کارروائیاں کرنے والے دہشت گردوں کی سب سے بڑی سرپرست جماعت اسلامی اور متحدہ مجلس عمل ہیں۔ اپنے ایک بیان میں حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ کراچی میں کسی بھی ایک معمولی واقعہ کو بنیاد بنا کر جماعت اسلامی اور متحدہ مجلس عمل کراچی میں فوجی آپریشن کرنے ، اسلحہ کی تلاشی کیلئے گھر گھر تلاشی لینے اور بڑا آپریشن کرنے کے مطالبات کرتی آئی ہے لیکن لال مسجد پر اسلام کے نام پر قابض جو دہشت گرد کھلے عام خودکش حملے کی دھمکیاں دیتے ہیں، جو کئی روز سے فوج ، رینجرز اور سیکوریٹی فورسز سے جنگ کر رہے ہیں، جنہوں نے فوج کے ایک کرنل، رینجرز کے ایک اہلکار کو شہید اور کئی سرکاری اہلکاروں کو زخمی کر دیا، جنکے لوگ مختلف شہروں میں بم دھماکے کر رہے ہیں لیکن جماعت اسلامی انکے خلاف کارروائی کی مخالفت کر رہی ہے اور انہیں معصوم اور فرشتے ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جماعت اسلامی اور متحدہ مجلس عمل کے اس طرز عمل سے ثابت ہو گیا ہے کہ جماعت اسلامی ہی ان دہشت گردوں کی سرپرست ہے اور جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد، منور حسن اور دیگر رہنماؤں کے بیانات ریکارڈ پر ہیں جن میں انہوں نے خودکش حملوں کی حمایت کی ہے۔ ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ ملک بھر کے عوام نے دیکھ لیا ہے کہ جماعت اسلامی کس طرح اسلام کے نام پر خودکش حملوں، دہشت گردی اور دہشت گردی کی کارروائیاں کرنے والوں کی حمایت کر کے دہشت گردی کی سرپرستی کر رہی ہے۔

سیلاب اور طوفانی بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں خدمت خلق فاؤنڈیشن کی امدادی سرگرمیاں کیماڑی کے جزیرہ بابا بھٹ میں طوفانی بارشوں سے متاثرہ 700 خاندانوں میں غذائی اجناس کی تقسیم کی گئیں

کراچی۔۔۔9، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے گزشتہ روز کیماڑی کے جزیرہ بابا بھٹ میں طوفانی بارشوں سے متاثرہ 700 خاندانوں میں غذائی اجناس تقسیم کی گئیں۔ غذائی اجناس میں آٹا، چاول، چینی، گھی، چائے کی پتی، پاپے، منرل واٹر، دالیں، خشک دودھ اور دیگر اشیاء بڑی مقدار میں شامل تھیں۔ تین ٹرکوں پر مشتمل امدادی اشیاء لانچوں کے ذریعے کیماڑی کے جزیرے بابا بھٹ پہنچائی گئیں اور حق پرست صوبائی وزیر رؤف صدیقی، رکن سندھ اسمبلی فریدہ بلوچ اور ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج عبدالخالق نے طوفانی بارشوں سے متاثرہ علاقے بابا بھٹ کا دورہ کر کے متاثرہ خاندانوں میں غذائی اجناس تقسیم کیں۔ اس موقع پر بابا بھٹ کے متاثرہ نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم اور خدمت خلق فاؤنڈیشن نے جس طرح متاثرین کی مدد کی ہے اس سے ثابت ہو گیا ہے کہ ایم کیو ایم زبانی جمع خرچ پر یقین نہیں رکھتی اور انسانیت کی بلاتفریق خدمت کر رہی ہے جس پر ہم سب جناب الطاف حسین کے شکر گزار ہیں۔ اس موقع پر حق پرست صوبائی وزیر رؤف صدیقی نے متاثرین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا فکر و فلسفہ اور نظریہ انسانیت کی خدمت پر مشتمل ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایم کیو ایم سیاست برائے خدمت کے تحت اپنے مصیبت زدہ اور پریشان حال بھائیوں کی عملی خدمت کیلئے ہر وقت کوشاں رہتی ہے۔ انہوں نے بارشوں کے باعث ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر دلی افسوس کا اظہار بھی کیا۔

☆☆☆☆☆